کئے جاتے ہیں۔ آپ ان کی مدد سے دو دو جملے بنائیں۔ جن میں یہ بطور امدادی یا معاون افعال استعمال ہوں۔

دینا ، لینا ، آنا ، ڈالنا ، جانا ، پڑنا ، اُٹھنا

دینا(۱): میں نے گیند میری طرف اُچھال دیا۔

دینا(۲): میں نے اسے کمرے سے نکال دیا۔

لینا(۱): اس نے اپنے بچے کو منالیا۔

لینا(۲): میں نے اس کی ٹوپی چرالی۔

آنا(۱): میں اسے ایک ضروری بات بتانے آیا ہوں۔

آنا(۲): اُن کو زمانے کے ساتھ چلنے کا ڈھنگ نہیں آتا تھا۔

ڈالنا(۱): استاد نے اسے مرغا بنا ڈالا۔

ڈالنا(۲): الماس نے جمال کو دانتوں سے کاٹ ڈالا۔

جانا(۱): مثال دس آم کھا گیا۔

جانا(۲): حارث آج رات بہت سویرے لیٹ گیا۔

پڑنا(۱): ایک ضروری کام سے مجھے پشاور جانا پڑا۔

پڑنا(۲): ماں کی بیماری کا سن کر اسے جلد واپس آنا پڑا۔

اُٹھنا(۱): وہ مارے درد کے چلا اُٹھا۔

اُٹھنا(۲): دیکھتے ہی دیکھتے ایک آگ سی جل اُٹھی۔

☆......☆......☆

سبق "کنڈکٹر"

(الطاف فاطمہ)

مشکل الفاظ اور معانی:

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
انجان راستہ	بھول بھلیاں	بیوی	شریکِ حیات	کاروبار	بزنس

کھوج	تلاش، سراغ	تتلاہٹ	رُک رُک کر بولنا	رٹنا	زبانی یاد کرنا
ٹیوٹر	پڑھانے والا	بیری	بدخواہ، مخالف	بہی خواہ	خیر خواہ
سٹیاں مارنا	چھڑیاں مارنا	صلواتیں سنانا	برا بھلا کہنا	کنکھیوں	نیچی نظروں
کرب	تکلیف، دکھ	تمتماہٹ	سرخی	اسرار	بھید، راز
اُچاٹ	بیزار	بادالنظر	حقیقت	نکھٹو	بیکار
ترنگ	جوش، مستی	پچھواڑے	پیچھے	رن	میدان جنگ
جلترنگ	باجا	الغوزہ	موسیقی کا ایک آلہ	آلسی	سست، کاہل
آنگن	صحن، دالان	بچھڑے	جانور کا نر بچہ	جید	نیک، زبردست
ٹاف ڈاف	کاف، گاف	لقمے دینا	مداخلت کرنا	کوسنا	برا بھلا کہنا
من چلا	شرارتی دل والا	اڑتھی	ہندوؤں کا خبازہ	گجر	صبح کے وقت گھڑیاں بجنا
باج	زمین کا محصول	پھٹکار	مار، لعنت	ہونق	بیوقوف، احمق
خناس	شیطان	بدکنا	خوفزدہ ہونا	مسوسنا	کھینچنا
رُت	موسم	لحن	آواز	اکسائٹڈ	جذباتی
ہم جولی	ساتھی، دوست	ہرج	برائی	جوائن کرنا	داخلہ لینا
بیاہ	شادی	مواج	موجزن		

اہم عبارات کی تشریح

عبارت نمبر1:

یہ صدائیں ہمارے لئے نئی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہ ہم امتحان کے ہیبت

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

کے باوجود کتابیں کاپیاں چھوڑ چھاڑ کھڑکی کی طرف لپک لیتے۔

حوالہ متن:

یہ اقتباس "الطاف فاطمہ" کے افسانے "کنڈکٹر" سے لیا گیا ہے۔

سیاق و سباق:

لالو کا خاندان ہمارے گھر میں مقیم تھا۔ لالو اور اس کا بھائی ہمارے ہی کمرے میں بیٹھ کر ہمارے ساتھ ماسٹر صاحب سے پڑھتے لالو تتلا کر بولتا تھا۔ ہم اس کا مذاق اُڑاتے۔ لیکن وہ صرف گھور کر دیکھنے پر اکتفا کرتا۔ گفتگو کے دوران لالو بڑے وقار سے اپنی بات منواتا۔ وہ اکثر کسی درخت کے سائے میں بیٹھ کر چارپائی پر لیٹ کر نیم وا آنکھوں سے آسمان کی طرف تکتا رہتا۔ اسے کسی بات کا انتظار تھا۔ وہ کبھی کبھی غائب ہو جاتا۔ اور گھنٹوں واپس نہ آتا۔ فضا میں عجیب سی آوازیں گونجنے لگی تھیں۔ نعرہ تکبیر، اللہ اکبر! پاکستان زندہ باد، لے کے رہیں گے پاکستان، قائداعظم زندہ باد وغیرہ۔ یہ صدائیں سن کر میری والدہ رو پڑتیں۔

عبارت کی تشریح: یہ صدائیں ہم روز سنا کرتے تھے۔ اور یہ ہمارے لئے بالکل نئی بات تھی۔ کیونکہ یہ نعرے پہلے ہم نے کبھی نہیں سنے تھے۔ ہم نے جلوس بے شک دیکھے تھے۔ لیکن وہ یا تو ہندو متوں کے جلوس تھے۔ یا مسلمانوں کے جنازوں کے یا کسی شادی کے بارات کے جلوس ہوا کرتے تھے۔ ان جلوسوں کے سوا کسی دوسرے جلوس کا رواج نہیں تھا۔ ہمارے گھر کے باورچی خانے کی کھڑکی باہر گلی میں کھلتی تھی۔ اور اسے سے گلی کا نظارہ صاف دیکھا جا سکتا تھا۔ گلی میں سے کوئی جلوس گزرتا۔ تو ہم جھٹ کھڑکی میں جا بیٹھتے۔ اور دیر تک جلوس کو دیکھا کرتے۔ ان جلوسوں کی کوشش کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہ ہم سارا کام چھوڑ کر اس کو دیکھنے کیلئے لپکتے۔ اگرچہ یہ ہمارے امتحان کے دن تھے۔ لیکن ہم کتابیں اور کاپیاں چھوڑ کر جلوس کا نظارہ کرتے۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں؟

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

(الف) لالو کے بارے میں ماسٹر صاحب کیا کہتے تھے؟

(ب) لالو گھر سے غائب ہو کر کہاں جاتا تھا؟

(ج) ماسٹر صاحب لالو اور اس کے بھائی کو کہاں سے پکڑ کر لائے تھے؟

(د) قیام پاکستان کے بعد لالو نے اپنی زندگی کیسے گزاری۔

(ہ) لالو کی سرگرمیوں پر لالو کے والد نے کن خیالات کا اظہار کیا؟

(و) لارڈ ماؤنٹ بیٹن کون تھے؟

جواب:

(الف) لالو کے بارے میں ماسٹر صاحب کا خیال تھا۔ وہ نہیں پڑھ سکتا۔ وہ گھاس کھودے گا۔ اور بہن بھائیوں کی نوکری کرے گا۔

(ب) لالو گھر سے غائب ہو کر مسلم لیگ کے جلسوں میں شرکت کرتا تھا۔ اور جلسوں میں "لے کے رہیں گے پاکستان" اور قائد اعظم زندہ باد کے نعرے لگاتا تھا۔

(ج) ماسٹر صاحب لالو اور اس کے بھائی کو مسلم لیگ کے ایک جلسے سے پکڑ کر لائے تھے۔ وہ دونوں لیاقت علی خان کے جلوس میں شامل تھے۔ اور نعرے لگا رہے تھے۔

(د) قیام پاکستان کے بعد لالو ایک بس میں کنڈکٹر بن گئے۔ پھر پتہ چلا۔ کہ ایک سکول ٹیچر سے شادی کر لی ہے۔ اور کالج میں داخلہ لیا ہے۔

(ہ) لالو کی سرگرمیوں پر اس کے والد نے کہا۔ ہم لالو کو نہیں روک سکتے۔ آزادی کی جو لہر چلی ہے۔ یہ وقت کی آواز ہے۔ زبان خلق ہے۔ یہ ایک فطری جذبہ ہے۔

(و) لارڈ ماؤنٹ بیٹن ہندوستان کے آخری وائسرائے تھا۔

سوال 2: خالی جگہ پر کریں؟

(الف) اب تو اس نے کراچی میں ــــــــــــــ جمالی ہے۔

(ب) لالو کے خدوخال پر ــــــــــــــ کی گہری چھاپ نمایاں تھی۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

(ج) ہم لوگ اپنی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جتانے کیلئے لالو کا مذاق اُڑاتے۔

(د) ان نعروں اور جلوسوں میں عجیب سی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھی۔

(ہ) اب وہ دیوانہ وار ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے دفتر جاتا۔

جواب:

(الف) اب تو اس نے کراچی میں **کوئی بزنس** جمالی ہے۔

(ب) لالو کے خدوخال پر **حماقت** کی گہری چھاپ نمایاں تھی۔

(ج) ہم لوگ اپنی **برتری** جتانے کیلئے لالو کا مذاق اُڑاتے۔

(د) ان نعروں اور جلوسوں میں عجیب سی **کشش** تھی۔

(ہ) اب وہ دیوانہ وار **مسلم لیگ** کے دفتر جاتا۔

سوال3:درج ذیل جملوں کی وضاحت کریں؟

(۱) اب ہم پلاسی اور سرنگا پٹم کے میدانوں میں اپنی شکست کے اسباب ڈھونڈ رہے تھے۔

(۲) اب ہم کس کس کو روکیں گے۔ یہ تو وقت کی آواز ہے۔ زبان خلق ہے۔

(۳) کسے خبر تھی کہ وہ انتظار کر رہا ہے۔

جواب:

(۱) افسانہ نگار الطاف فاطمہ کہتی ہے۔ کہ لالو پاکستان کی آزادی کیلئے سرتوڑ کوشش کر رہا تھا۔ وہ عملی طور پر اس تحریک میں شامل ہو چکا تھا۔ اور مسلم لیگ کے دوسرے لوگوں کیساتھ پاکستان حاصل کرنے کی جدوجہد میں مصروف تھا۔ جبکہ ہم پلاسی کے میدان میں سراج الدولہ اور سرنگا پٹم میں سلطان ٹیپو کی شکست پر غور کر رہے تھے۔ جو ایک فضول کام تھا۔ لالو ہم پر فوقیت حاصل کر چکا تھا۔

(۲) جب والدہ نے لالو کی شکایت اس کے والد سے کی۔ تو والد نے جواب دیا۔ کہ آزادی حاصل کرنا اور اس کے لیے جدوجہد کرنا وقت کی آواز ہے۔ یہ زبان خلق ہے۔ پاکستان ضرور بنے گا۔ میں لالو اور اُسکے بھائی کو کیسے کہہ سکتا ہوں۔ کہ تم لوگ آزادی کی تحریک میں حصہ نہ لو۔ یہ میرے بس سے

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

باہر ہے۔

(۳) لالو نے اپنی منزل پالی تھی۔ وہ اکثر کسی گہری سوچ میں ڈوبا رہتا۔ کبھی وہ کسی گھنے درخت کے سائے میں چارپائی ڈال کر نیم وا آنکھوں سے نیلے آسمان کو تکتا رہتا۔ ہمارا خیال تھا۔ وہ بیکاری سے تنگ آ گیا ہے۔ لیکن ہمارا خیال غلط تھا۔ وہ انتظار کر رہا تھا۔ اسے اس بات کا انتظار تھا۔ کہ ایک نہ ایک دن پاکستان ضرور بنے گا۔

سوال4:لالو اپنی تعلیم اور امتحانوں کو چھوڑ کر جلسے جلوسوں میں شریک ہوتا۔ کیا اپنے مستقبل کو داؤ پر لگا کر اس کا یوں جلسوں جلوسوں میں جانا درست تھا؟

جواب: لالو کا جلسے جلوسوں میں شرکت کرنا درست تھا۔ کیونکہ یہ عام جلسے نہیں تھے۔ بلکہ یہ آزادی کی تحریک تھی۔ غلام ملک میں لالو پڑھ بھی لیتا۔ تو اس کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔ آزادی سے بڑی نعمت اور کوئی نہیں۔ لالو یہ راز جانتا تھا۔ اس لئے اس نے اپنی تعلیم اور امتحان کی پروا نہ کرتے ہوئے آزادی کی تحریک میں شمولیت اختیار کی تھی۔

سوال5:استدراکی اور سببی جملوں کی تمام اقسام کی دو دو مثالیں لکھیں؟

جواب:

استدراکی جملوں میں دو جملوں کا مقابلہ کیا جاتا ہے۔ ایسے جملوں میں بلکہ، لیکن، مگر، اور، پر وغیرہ استعمال کئے جاتے ہیں۔

استدراکی جملوں کی چند مثالیں:

بلکہ: میں نے اس کے ساتھ زبانی ہمدردی نہیں کی بلکہ اس کی مالی مدد بھی کی۔

بلکہ: جواد نے نہ صرف اس کو گالیاں دیں بلکہ مارا پیٹا بھی۔

لیکن: میں اس کو آوازیں دے رہا تھا۔ لیکن اُس نے میری طرف توجہ نہیں دی۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

لیکن: اگرچہ اس نے مجھے برا بھلا کہا لیکن میں خاموش رہا۔

مگر: مثال نے میٹرک پاس کیا مگر جمال ابھی تک پانچویں جماعت میں ہے۔

مگر: میں آپ کی مدد ضرور کرتا مگر میں آج کل تنگ دست ہوں۔

اور: اتنا بڑا جاگیردار اور اس قدر کنجوس۔

اور: اتنا اعلیٰ تعلیم یافتہ اور کتنا احمق۔

پر: وہ میرا دوست ضرور ہے پر رشتہ دار نہیں۔

پر: وہ طاقت ور ہے پر نڈر اور بہادر نہیں۔

سببی جملے:

سببی جملوں میں دوسرا جملہ پہلے جملے کی وجہ سبب یا نتیجے کو ظاہر کرتا ہے۔ ان جملوں سے پہلے کیوں کہ، اس لئے، لہٰذا اور اس واسطے وغیرہ استعمال کیا جاتا ہے۔

سببی جملوں کی مثالیں:

اس لئے: وہ اس کا منہ بولا باپ ہے۔ اسلئے اس کا احترام کرتا ہے۔

اس لئے: اس نے مجھے مارا اس لئے میں نے اسے گالی دی۔

کیوں کہ: میں نے اسے اپنی گاڑی میں سوار کرایا کیوں کہ وہ میرے دوست کا بھائی تھا۔

اس واسطے: میں نے اس واسطے اسے اپنے گھر میں جگہ دی۔

سوال 6: درج ذیل جملوں میں امدادی و معاون افعال کی نشاندھی کریں۔

(الف) ابرار معاشرے میں اپنا وقار کھو بیٹھا۔

(ب) ہجوم میں تو میرا دم گھٹنے لگا تھا۔

(ج) کاش تم میچ جیت سکو۔

(د) تمام طلبہ یک زبان ہو کر بول اُٹھے۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

(ہ) تھانیدار طزم پر برس پڑا۔

☆......☆......☆

سبق ''ایک وصیت کی تکمیل''

(فرحت اللہ بیگ)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چٹ سے	فوراً	راس نہ آنا	پسند نہ آنا	تیر قضا	موت کا تیر
لو	شمع کا شعلہ	گل ہونا	بجھنا	ڈگ بھرنا	قدم رکھنا
متوسط	درمیانہ	گھٹیلا	مضبوط	توند	پیٹ
کرنجی	نیلی	کتھئی رنگ	گندمی رنگ	شیروانی	لمبا کوٹ
عنابی	سرخ	سین	منظر	سر ہونا	ضد کرنا
یورش	حملہ	پھبتیاں	تمسخر	غل غپاڑہ	شور و ہنگامہ
رکاکت	فحش، بے ہودہ	زود فہم	جلد سمجھنے والا	طبع رسا	درست طبیعت
ایڈیٹری	ادرات	آشفتہ حال	خراب حالت	ناتھ	مویشیوں کے ناک کی رسی
پگا	باگ ڈور، گلے کی رسی	بے نقط سنانا	فحش گالیاں دینا	مٹھی بند ہونا	کنجوس ہونا
صراحت	وضاحت	عذر	بہانہ	کھتے	غلے کے ڈھیر
پونجی	دولت، پیسہ	منڈوا	سٹیج	ٹرنک	لوہے کا صندوق

www.perfect24u.com